السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مانع حیض گولیوں کے استعمال کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

انع حیض گولیوں کے استعمال میں کوئی حرج نہیں، بشرطیکہ صحت کے پہلو سے یہ عورت کے لیے نقصان دہ نہ ہوں اوراس کا شوہران کے استعمال کی اجازت دے دے لیکن جہاں تک مجھے معلوم ہے ان گولیوں کا استعمال عورت کے لیے نقصان دہ ہے کیونکہ خون حیض کا خروج طبعی خروج ہے اور طبعی چیز کوجب اس کے وقت میں خارج ہونے سے روک دیا جائے تواس سے یقینی طورپر جسم پر نقصان دہ اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ ان گولیوں کے استعمال سے نقصان کا ایک پہلو یہ بھی ہے کہ اس سے اس کی ماہانہ عادت میں خرابی پیدا ہوجاتی ہے، جس کی وجہ سے وہ شک میں بتلا رہتی ہے کہ اسے نماز پڑھنی اوراپنے شوہر سے مقاربت کرنی چاہیے یا نہیں، لہذا اس بارے میں میں یہ تو نہیں کہتا کہ ان گولیوں کا استعمال حرام ہے، البتہ میں پسند نہیں کرتا کہ عورت ان گولیوں کو استعمال کرے، مبادا اسے کوئی نقصان پہنچے۔ عورت کو چاہیے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی تقدیر پر راضی رہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم حجۃ الوداع کے سال جب ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لائے تو وہ رو رہی تھیں اورانہوں نے عمرہ کا احرام باندھ رکھا تھا۔ آپ نے فرمایا:

((مالکِ؟ لَعَلَّکِ نفست؟ قالت: نَعَمْ قَالَ: ہٰذَا شَيْئٌ کَتَبَہُ اللّٰہُ عَلَی بَنَاتِ آدَمَ۔)) (صحيح البخاري، الحيض، باب الامر بالنفساء اذا نفسن، ح: ۲۹۴ وصحيح مسلم، الحج، باب بيان وجوه الاحرام، ح: ۱۲۱۱ (۱۲۰) واللفظ له۔))

"کیا بات ہے، شاید تمہارے ایام شروع ہوگئے ہیں؟ تو حضرت عائشہؓ نے فرمایا: ہاں! تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ تو وہ چیز ہے جسے اللہ تعالیٰ نے بنات آدم کے لیے لکھ دیا ہے۔"

عورت کو چاہیے کہ وہ صبر کرے اوراللہ تعالیٰ سے ثواب کی امید رکھے۔ اگر حیض کی وجہ سے اس کے لیے نماز، روزہ، ممکن نہیں تو، ذکر الٰہی کا دروازہ کھلا ہوا ہے، وہ ان ایام میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا ذکر کرے، اورباری تعالیٰ کی تسبیح بیان کرے، صدقہ کرے اورقول وفعل کی صورت میں لوگوں کے ساتھ احسان کرے، یہ بہت افضل اعمال ہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ229

محدث فتویٰ